السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیانابالغ لڑکا نماز میں صف اول میں کھڑاہوسکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح ہوکہ نابالغ لڑکے کےلیے حکم ہے کہ وہ صف اول کو بڑے لوگوں کےلیے رہنے دے اور خوداس میں کھڑاہونے کی کوشش نہ کرے، بلکہ وہ دوسری صف میں کھڑاہواوراسی طرح اگر عورتیں بھی باجماعت نماز پڑھتی ہوں تو وہ تیسری صف میں یعنی بچوں کی صف کے پیچھے اپنی صف بنائیں۔ جیسا کہ حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرتﷺ پہلی صف میں بالغ افراد کو کھڑاکرتے، دوسری میں بچوں کواور عورتوں کو تیسری صف میں کھڑے ہونے کا حکم فرماتے۔ الفاظ یہ ہیں:

(وَيَجْعَلُ الرِّجَالَ قُدَّامَ الْغِلْمَانِ، وَالْغِلْمَانَ خَلْفَهُمْ، وَالنِّسَاءَ خَلْفَ الْغِلْمَانِ) رواہ احمد بحوالہ نیل الاوطار، باب موقف الصبیان ج۳ص۲۰۷

مگریہ حکم اس صورت میں ہے کہ جب بالغ افراد کافی تعداد میں حاضر ہوں، لیکن اگر بالغ افرادایک آدھ ہوں توایسی صورت میں صف کے آداب کو پیش نظر رکھتے ہوئے نابالغ بچہ بھی پہلی صف میں کھڑا ہوسکتا ہے جیسا کہ صحیح بخاری میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

(عن أَنَسٍ قَالَ: صَلَّيْتُ أَنَا وَيَتِيمٌ فِي بَيْتِنَا خَلْفَ النَّبِيِّ علیه السلام، وَأُمِّي خَلْفَنَا أُمُّ سُلَيْمٍ) (بحوالہ نیل الاوطار: باب موقف الصبیان ص۲۰۷ج۳

اس حدیث سے معلوم ہواکہ ضرورت کے وقت نابالغ لڑکا صف اول میں بھی کھڑاہوسکتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص391

محدث فتویٰ